4651- خصوصا ملازمین کے بارہ میں سوالات، اور امانت داری سے کام کرنا

سوال

1- کیا میں میڈیکل الاؤنس کا مطالبہ کرنے کے لیے جعلی بل پیش کر سکتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ کمپنی کو اس کا علم ہے، اور وہ اس کی اجازت دیتی ہے، کیونکہ یہ ایک عادی سی طلب ہے؟
2- کیا ہمارے لیے بیماری کے بغیر ہی بیماری کی رخصت لینا جائز ہے؟ اگر ہم یہ رخصت نہ لیں تو ہم فائدہ سے محروم رہتے ہیں؟
3- کیا نماز کے دوران ٹائی باندھنی جائز ہے، کیونکہ میں نے سنا ہے کہ ٹائی اتارے بغیر نماز ادا ہو جاتی ہے؟ اور پینٹ کے اندر شرٹ داخل کر کے نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے؟
4- کیا کمپنی میں ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے وقت میں ہیر پھیر کرنا جائز ہے؟
5- بہت سے لوگوں کو داڑھی اچھی نہیں لگتی، اور خاص کر غیر مسلموں کو، لہذا اگر ملازمت کے انٹرویو سے قبل میں داڑھی نہ منڈاؤں تو میرے لیے افضلیت نہیں ہوگی، کیا میں ان کافروں کی پرواہ کروں یا نہ کروں، کیونکہ مجھ پر اللہ تعالی کو راضی کرنا واجب ہے، نہ کہ ان کافروں کو راضی کرنا؟

پسندیدہ جواب

(1،2،3) ادویات وغیرہ کے بل، اور رخصت، اور ڈیوٹی ٹائم میں ہیر پھیر کرنا:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{بلا شبہ اللہ تعالی تمہیں تاکید حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ! اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل وانصاف سے فیصلہ کرو! جس چیز کی تمہیں اللہ تعالی نصیحت کر رہا ہے یقینا وہ بہتر ہے، بے شک اللہ تعالی سنتا ہے، دیکھتا ہے} النساء (58).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

{اے ایمان والو تم اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حقوق میں جانتے ہوئے خیانت مت کرو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خیانت مت کرو} الانفال (27).

ان آیات کریمہ میں مختلف قسم کی امانتوں کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے، کہ امانتیں رکھنے والوں کی امانتیں ان کے سپرد کر دو، اور امانتوں کی صحیح طریقہ سے حفاظت کرنا اور ان کی ادائیگی ایمان کی عظیم خصلتوں میں سے ہے.

صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (32) صحیح مسلم حدیث نمبر (89) اور مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے:

"اگرچہ وہ روزہ بھی رکھے، اور اپنے مسلمان ہونے کا گمان کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (90).

تو اس میں دلیل ہے کہ خیانت اہل نفاق کی علامت ہے، مسند احمد میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس میں امانت نہیں اس میں ایمان ہی نہیں، اور جو بدعہدی کرے اس میں دین ہی نہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (11935).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعاء میں مندرجہ ذیل دعا بھی پڑھا کرتے تھے:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ"

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، کیونکہ یہ بستر میں برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں کیونکہ یہ باطنی خصلت بری ہے"

سنن نسائی حدیث نمبر (5373) ابوداود حدیث نمبر (1323) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3345) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی (1112/3) میں اسے حسن صحیح کہا ہے.

میمون بن مہران رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

تین اشیاء ایسی ہیں جو ہر نیک اور فاجر کو بھی ادا کی جائیں گی: امانت، معاہدہ، اور صلہ رحمی"

اسی لیے ملازم کو چاہیے کہ وہ اپنے رب سے ڈرے اور اس کی نگرانی کا خیال رکھتے ہوئے اپنے کام کی امانت میں خیانت نہ کرے بلکہ اسے صحیح صحیح سچائی و صدق اور اخلاص اور پورے خیال اور کوشش کے ساتھ ادا کرے، تاکہ وہ اپنے کام سے بری الذمہ ہو سکے، اور اپنی کمائی بھی پاکیزہ اور حلال بنا کر اپنے رب کو راضی کر سکے.

ہمارے سائل بھائی آپ نے جو ہیر پھیر پر مبنی مسائل کا ذکر کیا ہے، یہ دھوکہ و فراڈ اور خیانت کی صورتیں ہیں جن کا کرنا کسی بھی صورت لائق نہیں.

مسند احمد میں ابوامامۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا حدیث مروی ہے کہ:

"مومن خیانت اور کذب بیانی کے علاوہ ہر خصلت پر پیدا کیا جاتا ہے"

مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر (21149).

لھذا آپ کا کمپنی میں ڈیوٹی ٹائم پر حاضر ہونے میں ہیر پھیر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی بغیر کسی بیماری کے بیماری کی رخصت لینا جائز ہے، یا ایسی اشیاء کا مطالبہ کرنا جس کے آپ مستحق نہیں اس کے ثبوت میں جعلی اور نقلی کاغذات پیش کیے جائیں... یہ سب کچھ شریعت مطہرہ میں حرام ہے، اور اہل نفاق کے ساتھ مشابہت ہے، اگرچہ آپ کا منیجر اور افسر یا ذمہ دار سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرے، حرام کام کے ارتکاب کے لیے یہ عذر مقبول نہیں ہے. واللہ تعالی اعلم.

(3):

ٹائی باندھنے کے بارہ حکم جاننے کے لیے سوال نمبر (1399) کے جواب کا مطالعہ کریں.

:(4)

اور پینٹ پہن کر نماز ادا کرنے کے متعلق گزارش یہ ہے کہ : اگر پتلون کھلی ستر چھپانے والی ہو اور تنگ نہ ہو تو اس میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور افضل یہ ہے کہ اس پر بھی قمیص ہو جو ناف اور گھٹنے تک لمبی ہو، اور اس سے بھی زیادہ اگر نصف پنڈلی یا ٹخنے تک ہو تو صحیح ہے؛ کیونکہ یہ ستر چھپانے میں کامل ہے.

:(5)

اور رہا داڑھی کا مسئلہ تو اس میں اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ وسلم کی اطاعت اور ان کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کو داڑھی بڑھانا اور لمبی کرنا واجب اور ضروری ہے، اور آپ ان کافروں کی باتوں کو دیوار پر پیخ دیں اور اس کی طرف دھیان نہ دیں.

کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا کرتا ہے.

واللہ اعلم.